

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفْسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

سے اکثر لوگوں کو ہم نے نافرمان ہی پایا ۵ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

مُوسَىٰ بِأَيَّتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا فَأَنْظُرْ

فرعون اور اس کے (درباری) سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان (دلائل اور معجزات) کے ساتھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفِرُّ عَوْنُ

ظلم کیا پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ۱۰۳ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے فرعون! بیشک میں

إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول (آیا) ہوں ۵ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق

أَقُولَ عَلَىٰ اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ

بات کے سوا (کچھ) نہ کہوں۔ بیشک میں تمہارے رب (کی جانب) سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا

رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِنَّ كُنْتُ

ہوں، سو تو بنی اسرائیل کو (اپنی غلامی سے آزاد کر کے) میرے ساتھ بھیج دے ۵ اس (فرعون) نے

جِئْتُ بِآيَةٍ فَأَتِ بِهَا إِنَّ كُنْتُ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

کہا: اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے (سامنے) لاؤ اگر تم سچے ہو ۵

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا (نیچے) ڈال دیا تو اسی وقت صریحاً اژدہا بن گیا ۵ اور اپنا ہاتھ (گریبان میں ڈال کر) نکالا تو

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

وہ (بھی) اسی وقت دیکھنے والوں کے لئے (چمکدار) سفید ہو گیا ۵ قوم فرعون کے سردار بولے:

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

بیشک یہ (تو کوئی) بڑا ماہر جادوگر ہے ۵ (لوگو!) یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے،